میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

بدھ، 9ربیع الاول، 1441ھ | 06/11/2019 | نمبر 1441/18

پریس ریلیز

ماہ ربیع الاول کا پیغام سرکاری خرچ پر مہنگی سیرت کانفرنس کا انعقاد نہیں، بلکہ نبی ﷺ کے منہج کے مطابق خلافتِ راشدہ کی بحالی ہے

پچھلی حکومتوں کی مانند باجوہ—عمران حکومت کی وفاداری بھی مغربی استعمار کے ساتھ ہے، لیکن ساتھ ہی ساتھ یہ خاتم النبیین محمد مصطفی ﷺ کی اس عاشق قوم سے بھی ڈرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جن قوانین اور پالیسیوں سے یہ حکمران حکومت کرتے ہیں وہ مغربی استعماری پالیسیاں ہیں، لیکن 'عاشقان مصطفی ﷺ' کا ڈھونگ رچانے کیلئے کیمروں اور میڈیا کی موجودگی میں سرکاری خرچے پر بڑی بڑی سیرت کانفرنسوں اور محافل نعت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ پچھلے حکمرانوں کے اس ڈھکوسلے کو جاری رکھتے ہوئے اس سال بھی 10 نومبر کو "ریاست مدینہ اور جدید فلاحی ریاست" کے نام سے اسلام آباد میں 'نمائشی' سیرت کانفرنس کا انتظام کیا گیا ہے۔

یہ حکمران کیسے عاشقان مصطفی ﷺ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں جبکہ ہمارے نبی ﷺ نے جب مدینہ کی ریاست قائم کی تو دو دشمنوں (قریشِ مکہ اور یہودِ مدینہ) کی موجودگی میں ایک سے عارضی جنگ بندی کا معاہدہ کر کے 15 دن میں دوسرے پر حملہ کر کے اسے تہس نہس کر دیا اور دو سالوں میں پہلے دشمن کو بھی سرنگوں کر دیا، لیکن یہ حکمران 70 سالوں سے صلیبی دشمنوں کی جنگوں کے ٹھیکے لیتے ہیں، ان کے کہنے پر لڑتے اور جنگ بندی کرتے ہیں، اور ان کے مقررہ مدار میں گھومتے ہیں۔ نبی ﷺ نے سود کا خاتمہ کیا، سونے اور چاندی پر مبنی کرنسی کا نظام چلایا، دولت کی معاشرے میں منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا اور غریب لوگوں پر کوئی محصول عائد نہیں کیا، لیکن یہ حکمران سرمایہ داروں کو مراعات، غریبوں پر ٹیکس، امریکی ڈالر کی بنیاد پر تجارت اور ہر گزرتے دن کے ساتھ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ پر مبنی سود کو بڑھاوا دے رہے ہیں۔ ہمارے نبی ﷺ نے اللہ کی شریعت کے مطابق لوگوں کے امور کی تدبیر کی اور عدالتی فیصلے کئے، جبکہ یہ حکمران جمہوریت اور انسانی خود مختاری کے مغربی شرکیہ فلسفے کے مطابق اشرافیہ کے مفادات کا تحفظ کرتے ہیں اور عدالتوں میں انگریزی کا من لاء کے مطابق ظلم کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے شریعت کے مطابق پرسکون معاشرتی زندگی کو منظم کیا، جبکہ یہ حکمران مغربی حیا سے عاری لبرل طرزِ زندگی کو معاشرے میں پھیلانے پر بضد ہیں۔ ہمارے نبی ﷺ نے دعوت وجہاد کی آفاقی ذمہ داری کی بنیاد پر خارجہ پالیسی مرتب کی اور دس سالوں میں 27 غزوات اور 70 سے زائد سریات سے اسلامی ریاست کو مضبوطی بخشی اور اسے پھیلایا، جبکہ ان حکمرانوں کے نزدیک کشمیر کی بیٹیوں، بہنوں اور مظلوم مردوں کیلئے بھی جنگ آپشن نہیں۔ تو آخر قومی ریاستوں کے پنجروں کے داروغہ اور آئی ایم ایف کے اقتصادی غارت گروں کی اس عاشقان مصطفی ﷺ قوم سے کیا نسبت بنتی ہے؟

اے افواج پاکستان کے مسلمانو! اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پوری انسانیت پر یہ احسان ہے کہ انہوں نے دینِ حق اور ہدایت کے راستے کی نشاندہی کے لیے رسول اللہ ﷺ کو مبعوث فرمایا اور رسول اللہ ﷺ نے اسلام کو زندگی کے ہر شعبے میں نافذ کیا اور اس کا پیغام دعوت وجہاد کے ذریعے پوری دنیا تک پہنچایا:

هُوَ الَّذِيٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ

"وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام ادیان پر غالب کر دیا جائے" (التوبہ، 9:33)۔

اور رسول اللہ ﷺ نے اس دین کو نافذ اور غالب کرنے کے لیے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا مانگی:

وَاجْعَل لِي مِن لَدُنكَ سُلْطَاناً نَصِيراً **"اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنا"** (الاسراء، 17:80)۔

تو کون ہے جو نبی ﷺ کی اس دعا پر پورا اترنے کیلئے آگے بڑھ کر ریاستِ خلافت کے قیام کیلئے حزب التحریر کو نصرہ دے گا۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com | انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 | ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK01 | ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK | واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449
حزب التحریر انٹرنیشنل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info